مولانا عبدالسلام کیلانی کی علمی، تربیتی، دعوتی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

آپ بہترین مدرس اور ثقہ عالم دین تھے

جامعہ سلفیہ میں تعزیتی اجلاس سے رئیس الجامعہ اور علماء کرام کا خطاب

تمام دینی اور علمی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام کیلانی حرکت قلب بند ہونے سے ۲۹ جولائی کی رات رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا شمار مدینہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل اوائل علماء میں ہوتا تھا۔ آپ نے براہ راست الشیخ ابن باز سے فیض حاصل کیا۔ اور فراغت کے بعد مختلف مقامات پر تدریسی، دعوتی خدمات سرانجام دیں۔ جن میں افریقی ممالک یوگنڈا خاص طور پر شامل ہیں۔ آپ نے عرصہ گیارہ سال علماء اکیڈمی بادشاہی مسجد میں تدریسی فرائض سرانجام دیئے۔ یہ آپ کا سنہری دور شمار کیا جاتا ہے۔ جامعہ سلفیہ کے ساتھ آپ کو گہرا قلبی لگاؤ تھا۔ تدریسی خدمات کے علاوہ بھی آپ یہاں آ کر کئی کئی دن قیام فرماتے۔ اور طلبہ آپ سے علمی استفادہ کرتے۔

آپ کی علمی، تعلیمی، دعوتی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار پرنسپل جامعہ سلفیہ نے اساتذہ کرام کے تعزیتی اجلاس میں کیا۔ جس میں ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے فرمایا کہ آپ بہترین مدرس اور ثقہ عالم دین تھے۔ ان کی رحلت سے ہم ایک ممتاز عالم دین سے محروم ہوئے ہیں۔ اس قحط الرجال کے دور میں آپ کا وجود بہت غنیمت تھا۔

آخر میں ایک قرارداد تعزیت منظور کی گئی۔ اور مرحوم کی مغفرت کی دعا کے ساتھ تمام لواحقین خصوصاً مولانا عبدالمالک مجاہد، حافظ عبدالعظیم اسد ان کے صاحبزادے مولانا ابراہیم کیلانی داماد عظمت سلیم اور مطیع الرسول سے اظہار ہمدردی کیا گیا۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

حافظ حبیب الرحمٰن صاحب کو صدمہ

۷/اگست کی رات حکیم عبدالستار مرحوم (امین پور بازار فیصل آباد) کی بیوہ اور حکیم عبدالجبار، عبدالغفار اور حافظ حبیب الرحمٰن (سابق صدر اہل حدیث یوتھ فورس فیصل آباد) کی والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ مرحومہ بڑی نیک، صالحہ اور احکام اسلامی پر سختی سے پابند خاتون تھیں۔

۸/اگست کی صبح دس بجے ان کی نمازِ جنازہ مولانا ارشاد الحق اثری صاحب نے پڑھائی اور کمال آباد والے قبرستان میں تدفین کی گئی۔ نمازِ جنازہ میں فیصل آباد کے علماء اور مرحومہ کے عزیز و اقارب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

ادارہ جامعہ سلفیہ حافظ حبیب برادران سے دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

حافظ محمد سلیمان کی وفات

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن و ملال کے ساتھ سنی اور پڑھی جائے گی کہ مولانا عطاء اللہ شہید رحمۃ اللہ علیہ بھینی سدھواں ضلع امرتسر کے بیٹے مولانا محمد داؤد سمندری والوں کے چھوٹے بھائی اور ڈاکٹر خالد ظفر اللہ (پرنسپل گورنمنٹ کالج سمندری) اور ساجد اسد اللہ کے چچا حافظ محمد سلیمان طویل علالت کے بعد ۲۹/اگست کی شام وفات پا گئے۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک، نہایت ذکی و فطین انسان تھے۔ انہوں نے صغر سنی میں ہی حفظ قرآن اور درسِ نظامی کی تعلیم مکمل کر لی تھی۔ تحصیل علم کے بعد محکمہ تعلیم میں مختلف مقامات پر اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے اور ۱۹۸۸ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔ تصنیف و تالیف میں شغف رکھتے تھے۔ انہوں نے "درود سلام" اور "توحید پر ایمان شرک سے بیزاری" دو نہایت ایمان افروز اور قابل قدر کتب تصنیف کیں۔ جبکہ سیرت نبوی ﷺ پر ان کی ایک کتاب زیر ترتیب تھی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ مرحوم کے پسماندگان خصوصاً ان کے صاحبزادے ڈاکٹر شاہد، ڈاکٹر محمد طاہر اور جناب محمد اشفاق سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی بشری خطاؤں سے درگزر فرما کر انہیں جنت میں اعلیٰ مقام دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔